وارث کے پاس میت کی رقم امانت ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3477

تاریخ اجراء: 17 رجب المرجب 1446ھ / 18 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کے والد نے اپنی بیٹی کے پاس کچھ رقم رکھوائی، اور پھر کچھ دنوں کے بعد ہی والد صاحب کا انتقال ہو گیا، تو کیا اب وہ رقم بیٹی استعمال کر سکتی ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مذکورہ رقم بیٹی کے پاس والد صاحب کی امانت تھی، اور والد صاحب کے انتقال کے بعد یہ رقم ترکہ (میراث) بن گئی ہے لہذا والد صاحب کے چھوڑے ہوئے دوسرے مال کی طرح اس مال کے ساتھ بھی ترکے کے متعلق بیان کیے گئے شرعی اصولوں کے مطابق ہی معاملہ کیا جائے گا۔

اور ترکے کا اصول یہ ہے کہ میت کی تکفین و تدفین اور اس پر جو دین تھا اس کی ادائیگی کے بعد، اگر میت نے کوئی جائز وصیت کر رکھی تھی تو اس بچ جانے والے مال کی ایک تہائی سے وہ وصیت پوری کرنے کے بعد جو مال بچے وہ وارثوں میں وراثت کے اصولوں کے مطابق تقسیم ہوتا ہے۔

در مختار و تنویر الابصار میں ہے "(يبدأ من تركة الميت)۔۔۔۔۔۔(بتجهيزه) يعم التكفين (من غير تقتير ولا تبذير)۔۔۔۔(ثم) تقدم (ديونه التي لها مطالب من جهة العباد)۔۔۔ثم) تقدم (وصيته)۔۔ (من ثلث ما بقي) بعد تجهيزه وديونه۔۔۔۔(ثم)۔۔۔(يقسم الباقي) بعد ذلك (بين ورثه" ترجمہ: میت کے ترکہ مال میں سے میت کی تجہیز یعنی کفن سے ابتداء کی جائے گی بغیر کمی و زیادتی کے۔۔ پھر میت کے وہ دیون جن کا مطالبہ بندوں کی طرف سے اس سے ابتداء کی جائے گی۔۔ پھر تجہیز و تکفین کے بعد میت کے بقیہ مال کے ثلث میں سے میت کی وصیت کو مقدم کیا جائے گا۔۔۔ پھر اس کے بعد بقیہ مال کو میت کے ورثا میں تقسیم کیا جائے گا۔(رد المحتار علی الدر المختار، جلد 06، صفحہ 759 تا 761، الناشر: دار الفکر-بیروت، ملتقطا)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”زید کو اس روپے میں کسی تصرف کا اختیار نہیں کہ وہ امانت دار تھا، اب اس امانت کے مالک وارثان بکر ہوئے۔ زید پر واجب ہے کہ سب روپے اُنہیں واپس دے۔ قال اللہ تعالیٰ: (ان اللہ یأمرکم ان تؤدوا الامانات الیٰ اھلھا) ترجمہ: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: بیشک اللہ عزوجل حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو پہنچادو۔" (فتاوی رضویہ، جلد25، صفحہ373، 374، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net